السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب نکاح کے دیگر تمام ارکان اور شروط تو پورے ہوں مگر ولی ایک ملک میں ہو اور شوہر دوسرے ملک میں تو کیا ٹیلی فون کے ذریعے نکاح جائز ہوگا یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ دیکھتے ہوئے کہ آج کل دھوکا اور فراڈ بہت عام ہوگیا ہے لوگ ایک دوسرے کے انداز گفتگو کی نقالی میں بھی مہارت رکھتے ہیں حتیٰ کہ ایک آدمی مختلف مردوں، چھوٹوں اور بڑوں کی آواز، لب ولہجے اور ان کی مختلف بولیوں کی بیک وقت نقالی کر سکتا ہے حتیٰ کہ سننے والا یہ سمجھتا ہے کہ مختلف لوگ باتیں کر رہے ہیں حالانکہ درحقیقت ایک ہی شخص عقد نکاح میں دیگر عقود (معاملات) کی نسبت زیادہ احتیاط سے کام لینا چاہیے لہٰذا کمیٹی کی یہ رائے ہے کہ عقد نکاح میں ایجاب وقبول اور وکالت کے لئے ٹیلی فون کے ذریعے گفتگو پر اعتماد نہیں کرنا چاہیے تاکہ مقاصد شریعت کی تکمیل ہو، عزت وآبرو کی حفاظت کا خصوصی اہتمام کیا جاسکے اور خواہشوں کے پجاری، دھوکے باز اور فریب کار کوئی دھوکا نہ دے سکیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص173

محدث فتویٰ